بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

REGD NO. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۶/۱۱ ۲۲ احسان ۱۳۳۶ھش ۲۲ جون ۱۹۵۷ء نمبر ۱۴۸

- اخبار احمدیہ -

ربوہ ۲۰ جون ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

امریکہ کی طرف سے اپنی مسلح افواج میں تخفیف کرنے کی پیشکش

تخفیفِ اسلحہ کی سب کمیٹی میں امریکہ کے اعلیٰ نمائندے ہیرلڈ سٹاسن کا اعلان

لندن ۲۱ جون ۔ امریکہ نے کہا ہے کہ وہ کسی قسم کی سیاسی شرطیں لگائے بغیر اپنی افواج میں تخفیف کر کے ان کی تعداد ۲۵ لاکھ کر دینے کو تیار ہے۔ بشرطیکہ روس بھی ایسا ہی کرنے پر آمادہ ہو جائے۔ اس امر کا اعلان کل تخفیف اسلحہ کی بین الاقوامی سب کمیٹی میں امریکہ کے اعلےٰ نمائندے مسٹر ہیرلڈ سٹاسن نے کیا۔ انہوں نے کہا تخفیف اسلحہ کے سمجھوتے پر دستخط ہونے کے بعد ایک سال کے اندر اندر فوجوں کی تعداد میں کمی کی تجویز پر عملدرآمد ہو جانا چاہیئے۔

انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ روس کے ساتھ مفاہمت کے پیش نظر امریکہ مزید تخفیف کے سوال پر غور کرنے کے لئے بھی تیار ہے۔

کمیٹی کے کل کے اجلاس میں امریکہ کی اس تجویز پر بحث چھڑ گئی۔ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر سلون لائڈ نے اپنی تقریر میں اس بات پر زور دیا کہ تخفیف اسلحہ کے سمجھوتے کے ضمن میں فوجوں کی تعداد میں تخفیف کے مسئلے کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ کینیڈا کے نمائندے مسٹر ڈیوڈ جانسن نے امریکی تجویز کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا۔ امریکہ کی یہ نئی تجویز اس امر کا بیّن ثبوت ہے۔ کہ تخفیف اسلحہ کے ضمن میں اختلافات دور کرنے کے لئے امریکہ آگے بڑھنے کو تیار ہے۔ فرانسیسی نمائندے نے کہا فوجوں کی تعداد میں تخفیف کی نسبت اسلحہ میں کمی زیادہ ضروری ہے۔ روسی نمائندے نے امریکی تجویز پر کسی قسم کا اظہار خیال کرنے سے گریز کرتے ہوئے کہا۔ کہ میں اس تجویز کے بارے میں کچھ وضاحت چاہتا ہوں۔ سب کمیٹی کا آئندہ اجلاس ۲۵ جون کو لندن میں ہی ہوگا

ہنگری کے فسادات کے متعلق تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کا خیر مقدم

برطانوی اور امریکی دفاتر خارجہ کے ترجمانوں کے بیانات

لندن ۲۱ جون ۔ ہنگری کی بغاوت کے متعلق اقوام متحدہ کی تحقیقاتی کمیٹی نے جو رپورٹ پیش کی ہے۔ برطانیہ اور امریکہ نے اس کا خیر مقدم کیا ہے۔ کمیٹی نے رپورٹ میں لکھا ہے۔ کہ ہنگری کے فسادات واضح طور پر قومی بغاوت کا نتیجہ تھے۔ جو روسی قبضہ کے خلاف خود بخود رونما ہوئی ۔ اس کے لئے باہر سے کوئی منصوبہ نہیں بنایا گیا۔ کل برطانوی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا ہو کہ ۔ آزادی کی جدوجہد میں مصروف ہیں کمیٹی نے ان کی بہت بڑی خدمت سرانجام دی ہے ۔ واشنگٹن میں امریکی دفتر خارجہ کے ترجمان نے کل رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہنگری میں اس وقت آزادی کی جو جدوجہد جاری ہے ۔ رپورٹ میں اس کی صحیح حقیقت بیان کی گئی ہے۔ اور روسی عزائم کو بے نقاب کیا گیا ہے۔ کل ماسکو ریڈیو نے اس رپورٹ کی پُرزور مذمت کی اور کہا کہ یہ ساری رپورٹ اقوام متحدہ کے منشور کی خلاف ورزی پر مبنی ہے. کیونکہ کمیٹی نے ہنگری کے اندرونی معاملات میں مداخلت سے کام لیا ہے۔ اقوام متحدہ کی یہ پانچ طاقتی کمیٹی سیلون ۔ تونس آسٹریلیا ۔ ڈنمارک اور یوروگوائے پر مشتمل تھی کمیٹی نے پانچ ماہ کی تحقیقات کے بعد ۵۰۹ صفحہ کی رپورٹ پیش کی ہے ؛

نئے عراقی وزیر اعظم نے عہدہ سنبھال لیا

بغداد ۲۱ جون ۔ مسٹر علی جودت نے کل عراقی وزیر اعظم کی حیثیت سے باضابطہ طور پر اپنے عہدے کا حلف اٹھا لیا ۔ آپ جنرل نوری السعید کے جانشین ہیں ۔ جو خرابیٔ صحت کی وجہ سے مستعفی ہو گئے ہیں ۔ مسٹر جودت نے ایک تقریر میں نظم و نسق کی تطہیر کرنے کا وعدہ کیا ۔ تاکہ ملک کی زیادہ سے زیادہ خدمت کی جا سکے انہوں نے کہا کہ میں عرب ملکوں سے مضبوط تعلقات قائم کرنے اور ان کی باہم غلط فہمیاں دور کرنے کی پوری کوشش کروں گا ۔ اس کے علاوہ اپنے دوستوں اور ہمسایوں سے بھی اپنے ملک کے تعلقات مضبوط کروں گا ؛

انفلوائنزا کی روک تھام کے لئے ۸۰ ہزار روپے کی منظوری

لاہور ۲۱ جون ۔ مغربی پاکستان کی حکومت نے صوبے میں انفلوائنزا کی روک تھام کے لئے ۸۰ ہزار روپے سے زیادہ رقم منظور کی ہے ۔ یہ رقم ان ہسپتالوں کے لئے دوائیں خریدنے پر خرچ کی جائے گی ۔ جو اس مقصد کے لئے کھولے گئے ہیں۔

مشرقی پاکستان میں غذائی صورتِ حال بہتر ہوتی جا رہی ہے

کراچی ۲۱ جون ۔ مرکزی وزیر خوراک جناب ابوالمنصور احمد مشرقی پاکستان کے تین ہفتہ کے دورے کے بعد کل کراچی واپس پہنچ گئے۔ ہوائی اڈے پر انہوں نے اخبار نویسوں کو بتایا ۔ کہ مشرقی پاکستان میں غذائی حالت بہتر ہوتی جا رہی ہے ۔ انہوں نے مزید بتایا کہ مرکز نے اناج بھیجنے کا جو انتظام کیا ہے ۔ اس کے تحت وہاں باقاعدگی سے اناج پہنچ رہا ہے

سہروردی بیروت پہنچ گئے

بیروت ۲۱ جون ۔ وزیر اعظم پاکستان حسین شہید سہروردی کل رات کراچی سے بیروت پہنچ گئے ؛

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا ۔

۲۶

خطبہ جمعہ

تم عجز و انکسار کے ساتھ خدا تعالیٰ کے آگے جھکو اور اُسی سے التجا کرو کہ وہ تمہیں ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے

اگر انسان پورے یقین کے ساتھ خدا تعالیٰ کو پکارے تو اس کی پکار کبھی ضائع نہیں جاتی اور خدا تعالیٰ اس کی مدد کیلئے دوڑا چلا آتا ہے

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ارشاد فرمودہ دعا اللھم انا نجعلک فی نحورھم ونعوذبک من شرورھم کو خصوصیت سے اپنا وِرد بناؤ

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۷ جون ۱۹۵۵ء

(یہ خطبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔ خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل (انچارج شعبہ زود نویسی)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور نے قرآن کریم کی اس آیت کی تلاوت فرمائی کہ واذا سألك عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوۃ الداع اذا دعان فلیستجیبوا لی ولیؤمنوا بی لعلھم یرشدون (بقرہ ع ۲۳)

اس کے بعد فرمایا

اس آیت میں

دعا کی قبولیت

کا اللہ تعالےٰ نے ایک عظیم الشان گُر بتایا ہے۔ میں تو آج خطبہ پڑھ رہا ہوں یا اس سے پہلے بھی بعض دفعہ اس آیت کے متعلق خطبات پڑھ چکا ہوں۔ لیکن یہ آیت ۱۳۰۰ سال سے قرآن کریم میں موجود ہے۔ پس یہ آج کا نسخہ نہیں۔ بلکہ تیرہ سو سال سے اللہ تعالےٰ کا بتایا ہوا نسخہ ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ واذا سألك عبادی عنی فانی قریب کہ جب کبھی میرے بندے انسانی خداؤں سے ڈر کر پوچھیں کہ ہمارا آسمانی خدا کہاں ہے۔ ہم پر تو فرعون نے اور نمرود نے اور شداد نے اتنا تصرف کر لیا ہے۔ کہ ہماری سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ ہم کہاں جائیں۔ اور کس طرح مصائب اور آفات سے رہائی حاصل کریں۔ وہ تو عرش پر بیٹھا ہوا ہے۔ اور ہمیں نظر نہیں آتا۔ تو تُو انہیں کہہ دے۔ کہ تمہارے میرے پاس آنے کی ضرورت نہیں۔ انی قریب

میں خود تمہارے قریب آیا ہوا ہوں

اگر تمہارا باپ تمہارے کام آ سکتا یا تمہارا چچا تمہاری مدد کر سکتا یا اور کوئی رشتہ دار تمہارے قریب ہوتا تو تمہیں دوڑ کر اس کے پاس جانا پڑتا۔ مگر اب تمہیں کہیں جانے کی ضرورت نہیں۔ میں آپ دوڑ کر تمہارے قریب آیا ہوا ہوں۔ پس تمہاری فریاد کے سننے جانے میں کوئی وقت نہیں لگ سکتا۔ دنیا میں تو تمہیں مدد حاصل کرنے کے لئے اپنے رشتہ داروں کے پاس دوڑنا پڑتا ہے۔ مگر یہاں یہ کیفیت نہیں بلکہ یہاں میں آپ دوڑ کر تمہارے قریب آ گیا ہوں۔ پھر تمہیں کیا مشکل پیش آ سکتی ہے۔ اجیب دعوۃ الداع اذا دعان جو شخص بھی کامل طور پر دعا کرنے والا ہو۔ میں اس کی دعا کو قبول کیا کرتا ہوں اور اسے کبھی خالی ہاتھ اپنی بارگاہ سے واپس نہیں لوٹاتا مگر شرط یہ ہے کہ فلیستجیبوا لی آخر تمہاری میرے ساتھ کوئی رشتہ داری تو نہیں نہ میں تم میں سے کسی کا باپ ہوں اور نہ میں کسی کا بیٹا ہوں۔ میرے ساتھ تمہارا تعلق تو دوستی اور محبت سے ہی قائم ہے۔ اور دوستی میں یہی ہوتا ہے کہ ایک دوسرے کی باتیں مانی جاتی ہیں۔ پس بے شک میں ان کی

دعائیں سننے کے لئے تیار ہوں

مگر وہ بھی تو میری سنیں اور میری باتیں مانیں۔ آخر یہ کیا بات ہے۔ کہ وہ تو چاہتے ہیں کہ میں ان کی سنوں مگر وہ میری بات ماننے کے لئے تیار نہ ہوں۔ اگر وہ چاہتے ہیں کہ میں ان کی سنوں تو وہ میری بھی سنیں۔ اور میرے احکام پر چلیں۔ آگے فرماتا ہے ولیؤمنوا بی اب یہ سیدھی بات ہے کہ اللہ تعالےٰ کے احکام وہی مانے گا۔ جو اس پر ایمان بھی لائے گا۔ آخر ایک ہندو کیوں حج کرے گا۔ ایک ہندو کیوں روزہ رکھے گا۔ ایک ہندو کیوں زکوٰۃ دے گا۔ یا ایک عیسائی کیوں روزہ رکھے گا۔ وہ کیوں حج کرے گا وہ کیوں زکوٰۃ دے گا۔ ایک عیسائی یا ہندو بھی روزہ رکھے گا۔ اور بھی حج کرے گا۔ اور بھی زکوٰۃ دے گا جب وہ مسلمان ہو جائے گا۔ پس جب خدا تعالیٰ نے پہلے کہہ دیا کہ فلیستجیبوا لی انہیں چاہیئے کہ وہ میری باتیں بھی مانیں تو ایمان اس کے اندر آ گیا پھر ولیؤمنوا بی کیوں کہا۔ اس کے متعلق

یاد رکھنا چاہیئے

کہ فلیستجیبوا لی میں تو احکام پر عمل کرنے کی ہدایت ہے۔ اور ولیؤمنوا بی میں اس طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ کہ تم صرف احکام پر ہی عمل نہ کرو۔ بلکہ اس بات پر بھی یقین رکھو کہ میں تمہاری دعائیں سن سکتا ہوں اور ان کے مطابق دنیا میں تغیرات پیدا کر سکتا ہوں۔ اگر تم یہ یقین نہیں رکھتے تو پھر تمہارا دعا کرنا ہنسی اور تمسخر ہے۔ جیسے اگر کوئی شخص بُت کے آگے روتا بھی رہے۔ اور چیخیں مار مار کر دعائیں بھی کرتا رہے۔ تو بُت نے کیا کر لینا ہے۔ اسی طرح اگر ایک شخص خدا تعالیٰ کے سامنے بیٹھ جاتا ہے۔ اور اس سے دعائیں مانگنے لگ جاتا ہے۔ لیکن دل میں یہ یقین نہیں رکھتا۔ کہ خدا اس کی دعاؤں کو سن سکتا ہے۔ تو وہ خدا تعالیٰ کی ہتک کرتا اور اسے ایک بُت کا درجہ دیتا ہے۔ لیکن اگر وہ پورے

یقین کے ساتھ

خدا تعالےٰ کو پکارتا ہے۔ تو اس کی پکار کبھی ضائع نہیں جاتی خدا تعالےٰ اس کی مدد کے لئے دوڑا چلا آتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

کی ایک رشتہ دار عورت جو غالباً ان کی پھوپھی تھیں۔ ان کی کسی دوسری عورت سے لڑائی ہو گئی۔ جوش میں ان کی پھوپھی نے اس عورت کو تھپڑ مارا۔ جس سے اس کا

دانت ٹوٹ گیا

اس عورت کا بیٹا یا بھتیجہ مسلمان تھا۔

اس نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس دعوےٰ دائر کر دیا اور کہا یا رسول اللہ جس طرح میری والدہ یا چچی کا دانت توڑا گیا ہے۔ اسی طرح ابوہریرہ رضؓ کی پھوپھی کا بھی دانت توڑا جائے۔ چونکہ حضرت ابوہریرہؓ ایک مخلص صحابی تھے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے سمجھایا کہ معاف کر دو مگر اس نے کہا یا رسول اللہ میں معاف نہیں کر سکتا۔ میرے دل میں بڑی آگ ہے۔ جب تک ان کی پھوپھی کا بھی دانت نہیں نکالا جائے گا۔ مجھے تسلی نہیں ہو گی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے پھر سمجھایا اور فرمایا کہ جانے دو۔ مگر وہ نہ مانا۔ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے سمجھانے کے باوجود وہ نہ مانا تو حضرت ابوہریرہؓ نے سمجھ لیا کہ جو انسانی زور ہو سکتا تھا۔ وہ محمد رسول اللہؐ تک ہی ہو سکتا تھا۔ جب اس نے

محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

کی بات ماننے سے بھی انکار کر دیا ہے۔ تو اب خدا ہی باقی رہ گیا ہے۔ اس کے سامنے مجھے اپنا ہاتھ پھیلانا چاہیئے۔ چنانچہ وہ جوش میں آ گئے۔ اور انہوں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے کہا کہ خدا کی قسم میری پھوپھی کا دانت نہیں توڑا جائے گا۔ اس فقرہ کا ان کے منہ سے نکلنا تھا کہ وہی مسلمان جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سفارش کو بھی رد کر چکا تھا۔ خدا کا نام سن کر ڈر گیا اور کہنے لگا یا رسول اللہؐ میں معاف کرتا ہوں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دنیا میں بعض آدمی ایسے بھی ہوتے ہیں جن کے سر میں مٹی پڑی ہوئی ہوتی ہے۔ اور جن کے کپڑے میلے کچیلے ہوتے ہیں۔ مگر جب وہ کسی معاملہ میں خدا تعالےٰ کی قسم کھا کر کوئی بات کریں۔ تو خدا آسمان سے ان کی قسم کو پورا کرنے کا فیصلہ کر دیتا ہے۔

اب دیکھو

ابوہریرہؓ ایک غریب آدمی تھے۔ مگر جب انہوں نے قسم کھائی تو خدا آسمان سے ان کی مدد کے لئے اتر آیا۔ اور وہی مسلمان جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سفارش کو بھی رد کر چکا تھا۔ اس نے بدلہ لینا ترک کر دیا۔ تو مومن کی دعا خدا تعالےٰ کے عرش کو بھی ہلا دیتی ہے۔ اور اس کے فرشتے ان کی مدد کے لئے آسمان سے اترنے لگ جاتے ہیں۔

مجھے اس

خطبہ کی ضرورت

اس لئے پیش آئی ہے۔ کہ پچھلے دنوں متواتر مجھے مختلف مقامات سے احمدیوں کے خطوط پہنچے ہیں کہ مخالف انہیں دق کر رہے ہیں۔ بعض نے اپنے افسروں کے متعلق لکھا ہے۔ بعض نے اپنے علاقہ کے رئیسوں کے متعلق لکھا ہے بعض نے علماء کے متعلق لکھا ہے۔ اور بعض نے اور بعض صاحب اثر لوگوں کے متعلق لکھا ہے کہ وہ انہیں احمدیت کی وجہ سے تنگ کر رہے ہیں۔ میں ان سب سے کہتا ہوں کہ میں انہی جیسا ایک انسان ہوں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم بھی فرماتے ہیں کہ میں ایک بشر رسول ہوں۔ اور میں تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے خادموں کا بھی خادم ہوں۔ پھر میرے بشر ہونے میں کیا شبہ ہو سکتا ہے۔

پس میں ان کی ضرورت پوری نہیں کر سکتا۔ ان کی ضرورت خدا ہی پوری کر سکتا ہے پس ان کو چاہیئے کہ وہ

خدا تعالےٰ سے دعا کریں

اور انہی الفاظ میں کریں جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے سکھائے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں کہ

اللھم انا نجعلک فی نحورھم
و نعوذ بک من شرورھم

یعنی اے خدا ہمارے دشمن اتنے طاقتور ہو گئے ہیں کہ ہم ان کا مقابلہ نہیں کر سکتے ہم ان کی چھاتیوں کے آگے تجھے کھڑا کرتے ہیں تاکہ وہ شر جو دشمن ہمیں پہنچانا چاہتے ہیں۔ ان سے ہم محفوظ رہیں اور تیری تائید اور نصرت ہمارے شامل حال رہے۔ ہم نے تجربہ کیا ہے کہ اس دعا کے نتیجہ میں بڑے سے بڑے طاقتور آدمی بھی اپنے ہتھیار پھینک دیتے ہیں۔ اور ان کی تمام تدبیریں خاک میں مل جاتی ہیں۔ پس میں

جماعت سے کہتا ہوں

کہ وہ قرآن کریم کی اس آیت اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ہدایت پر غور کریں۔ اور ان حالات میں خدا تعالےٰ سے دعا کیا کریں کہ اللھم انا نجعلک فی نحورھم و نعوذ بک من شرورھم اگر تم ان الفاظ میں خدا تعالےٰ سے دعا کرتے رہو گے۔ تو میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ اگر تمہارے دشمن آسمان سے بھی اونچے چلے جائیں گے۔ تو خدا کے فرشتے ان کی ٹانگیں پکڑ کر اس طرح کھینچیں گے کہ ان کے جسم کا ذرہ ذرہ ہوا میں اڑ جائے گا۔

۱۹۵۳ء میں جب فسادات ہوئے

تو جھنگ کا ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس میرے پاس آیا۔ اور کہنے لگا کہ گستاخی تو ہو گی مگر میں حکم پہنچانے پر مجبور ہوں۔ ہوم سکرٹری کی طرف سے گورنر صاحب کا آپ کے نام حکم آیا ہے کہ آپ احرار کے متعلق کوئی بات نہ کہیں۔ اور نہ اخبار میں اس کے متعلق کچھ لکھیں۔ کیونکہ اس طرح جوش پیدا ہوتا ہے میں نے کہا ظلم احرار کر رہے ہیں یا ہم کر رہے ہیں۔ ہمارے آدمیوں کا بائیکاٹ کیا جا رہا ہے یا احرار کا بائیکاٹ کیا جا رہا ہے۔ ہمارے آدمی قتل ہو رہے ہیں یا احرار کے آدمی قتل ہو رہے۔ اگر ہماری جماعت کے افراد مارے جا رہے ہیں۔ اگر ہماری جماعت کے افراد کا بائیکاٹ کیا جا رہا ہے۔ اور اگر ہماری جماعت کے افراد کے گھروں کو جلایا جا رہا ہے تو چاہیئے تھا کہ نوٹس ان کو دیا جاتا۔ مجھے کیوں نوٹس دیا گیا ہے۔ وہ کہنے لگا میں تو نوکر ہوں۔ گورنر صاحب کا آرڈر آیا تھا۔ جسے میں پہنچانے پر مجبور تھا۔ ورنہ میں نے تو پہلے ہی معذرت کر دی ہے۔ کہ مجھے اس گستاخی کی معافی دی جائے۔ جب وہ اٹھنے لگا تو میں نے کہا تم نے تو

اپنا فرض ادا کر دیا ہے

اب مجھے بھی اپنا فرض ادا کرنے دو۔ تمہارے گورنر کو یہ دعوےٰ ہے کہ وہ حکومتِ پاکستان کا نمائندہ ہے اور مجھے یہ دعوےٰ ہے کہ میں رب العرش کا نمائندہ ہوں تم اپنے آپ کو اسی لئے محفوظ سمجھتے ہو کہ تم حکومت کی طرف سے آئے ہو اور تم سمجھتے ہو کہ اگر میری ہتک ہوئی۔ تو گورنمنٹ خود ہتک کرنے والے کو پکڑ لے گی۔ پس اگر تم کو یہ یقین ہے کہ میری ہتک پر گورنر میری مدد کو پہنچیگا۔ تو اگر میں خدا کا گورنر ہوں تو کیا خدا میری مدد کے لئے نہیں آئے گا۔ اس کے بعد میں نے اسے کہا کہ جاؤ اور اپنے افسروں سے کہدو۔ کہ عنقریب ہی میرا خدا ان کی گردنیں پکڑے گا۔ اور جس طرح تمہارے گورنر نے اپنا حکم بھیجکر میری گردن مروڑی ہے۔ اسی طرح میرا خدا اس کی گردن مروڑ کر رکھ دے گا۔ چنانچہ سات دن کے اندر اندر گورنر کو برطرف کر دیا گیا۔ اور اسے واپس بلا لیا گیا

اس واقعہ کا اتنا اثر تھا

کہ بعد میں جب سپرنٹنڈنٹ پولیس میری تلاشی کے لئے آیا۔ (اب چونکہ وہ پنشن لے چکا ہے۔ اسلئے اسکے نام کے ...

کرنے میں کوئی حرج نہیں) تو اس نے کہا کہ مجھے تو یہ حکم ہے کہ میں زنانے میں بھی گھس کر تلاشی لوں۔ مگر میرے دل میں آپ کا بڑا ادب ہے۔ آپ مجھے صرف اپنی دہلیز میں پیر رکھنے دیں۔ میں لکھ دونگا کہ میں نے تلاشی لے لی ہے۔ میں نے کہا یہ نہیں ہو سکتا۔ اگر گورنمنٹ نے مجھ سے پوچھا تو میں یہی کہوں گا کہ میری کوئی تلاشی نہیں لی گئی۔ اسلئے میرے ساتھ چلو اور تلاشی لو۔ پھر میں اسے اپنے ساتھ لے گیا۔ اور میں نے کہا یہ کاغذات موجود ہیں۔ ان کو دیکھ لو۔ وہ بار بار معذرت کرتا اور کہتا کہ حکم پورا ہو گیا۔ مگر میں نے کہا اس طرح نہیں۔ پہلے سارے کاغذات دیکھ لو۔ پھر حکم پورا ہوگا۔ اس نے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو بھی اندر بلا لیا تھا۔ چنانچہ سارے کاغذات اسے دکھائے گئے تاکہ گورنمنٹ کا حکم پورا ہو جائے۔ اس طرح خدا نے فوراً وہ بات پوری کر دی۔ جو میری زبان سے نکلی تھی۔ اب کجا گورنر اور کجا میری ذات مگر سات دن کے اندر اندر اسے گورنری سے رخصت کر دیا گیا۔ اور اب تک وہ دکانیں کرتا پھرتا ہے۔

پس دعائیں کرو اور

اللہ تعالےٰ سے اپنی مشکلات کا ازالہ چاہو

اور یاد رکھو کہ خواہ تمہاری مخالفت کرنے والے تمہارے ہمسائے ہوں یا علمائے دین ہوں۔ یا بڑے بڑے تاجر اور کارخانہ دار ہوں یا قوم کے لیڈر اور رئیس ہوں اگر تم اخلاص سے یہ دعا کرو گے کہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ
وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

تو میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ اگر تم ان کے پاؤں کی خاک بھی ہو گے۔ تو اللہ تعالےٰ آسمان سے اپنا ہاتھ بڑھا کر ان کی گردنیں مروڑ دے گا۔ کیونکہ خدا تعالےٰ صرف کن کہتا ہے۔ اور

زمین و آسمان میں تغیر

پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اگر تم اخلاص سے اس سے دعا کرتے رہو گے تو خدا تعالےٰ کہے گا کہ اے زمین و آسمان میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ تمہارا ذرہ ذرہ اس شخص کی تائید میں لگ جائے۔ بے شک تمہارا مخالف پانی چھان چھان کر پئے۔ رات اور دن پہرہ کرتا رہے۔ خدا تعالےٰ کہے گا کہ اے ہیضہ کے کیڑو تم اتنی تعداد میں اس شخص کے

اندر داخل ہو جاؤ کہ دنیا کی کوئی دوائی اس پر اثر نہ کر سکے۔ اے انفلوئنزا کے کیڑو تم اتنی تعداد میں اس شخص کے اندر داخل ہو جاؤ کہ دنیا کی کوئی دوائی اس پر اثر نہ کر سکے۔ اے طاعون کے کیڑو تم اتنی تعداد میں اس شخص کے اندر داخل ہو جاؤ کہ دنیا کی کوئی دوائی اس پر اثر نہ کر سکے اور یہ تڑپ تڑپ کر مر جائے۔ اور میرا مومن بندہ خوش ہو جائے کہ میں نے اس کی تائید کی ہے۔ پس میں تمہیں

یہی نصیحت کرتا ہوں

بیشک۔ مجھے خط لکھ دینا بھی ایک مفید بات ہے۔ اس سے مجھے تحریک ہوتی ہے اور میں دعا کر دیتا ہوں۔ مگر اصل طریق یہی ہے کہ تم خود عجز و انکسار سے خدا تعالیٰ کے آگے جھکو اور اس سے دعائیں کرو کہ وہ تمہیں دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے آخر یہ کس طرح مانا جا سکتا ہے کہ تم نے تو خدا تعالیٰ کے مامور کو مان لیا۔ مگر خدا تعالیٰ تمہاری بات نہیں مانے گا۔ اللہ تعالیٰ کسی کا احسان اپنے سر پر نہیں رکھتا

قرآن کریم میں آتا ہے

کہ اعراب کہتے ہیں کہ ہم نے اسلام قبول کر کے خدا تعالیٰ پر احسان کیا ہے۔ خدا تعالیٰ اس کے جواب میں فرماتا ہے کہ تم احسان مت جتاؤ۔ خدا نے تم پر یہ احسان کیا ہے کہ اس نے تمہیں اسلام قبول کرنے کی توفیق دی ہے (حجرات ع ۲) پس جب کوئی شخص خدا تعالیٰ کے مامور کو قبول کرتا ہے تو چونکہ خدا تعالیٰ یہ برداشت نہیں کرتا کہ اس پر کوئی احسان رکھے اس لئے وہ فوراً اسے اپنے انعامات سے نوازنا شروع کر دیتا ہے۔ اسی طرح اگر تم کو تکلیف دی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ جلد ہی ایسے سامان پیدا کر دے گا کہ تمہاری تکلیف دور ہو جائے گی۔ کیونکہ اگر وہ تکلیف دور نہ ہوئی تو قیامت کے دن

تم خدا تعالیٰ سے کہہ سکتے ہو

کہ لوگوں نے ہمیں دنیا میں یہ یہ تکلیفیں دی تھیں۔ اے خدا تو بتا کہ تو نے ہمارے ساتھ کیا سلوک کیا۔ اللہ تعالیٰ اس کا یہی جواب دے سکتا ہے کہ تمہارے بڑے بڑے دشمن تھے جن کو میں نے ہلاک کر دیا اور تمہیں ان کی شرارتوں سے محفوظ رکھا۔ آخر صحابہؓ کو بھی بڑی بڑی تکلیفیں پہنچی تھیں۔ جب مرنے کے بعد وہ خدا تعالیٰ سے کہیں گے کہ الٰہی تیری خاطر ہم نے دنیا، وطن چھوڑا۔ بہن بھائیوں اور رشتہ داروں کو چھوڑا اور لڑائیاں کیں مالی اور جانی قربانی کی تو خدا تعالیٰ انہیں کہے گا کہ تمہیں یاد ہے تم سوکھی روٹیاں کھاتے تھے اور تمہیں تن کے پورے کپڑے بھی میسر نہیں تھے۔ یہاں تک کہ بعض دفعہ تمہارا امام نماز پڑھاتا تو سجدہ میں جاتے وقت وہ ننگا ہو جاتا تھا مگر پھر میں نے سارے عرب کا تمہیں بادشاہ بنا دیا۔ اور مکہ کے وہ بڑے بڑے سردار جو تمہیں جوتیاں مارتے تھے وہ تمہارے سامنے غلاموں کی طرح پھرنے لگے۔ اب بتاؤ میں نے تم پر کتنا بڑا احسان کیا تھا اور یقیناً انہیں ماننا پڑے گا کہ خدا نے جو ان پر احسان کیا تھا۔ اگلے جہان میں جو نعمتیں انہیں ملیں گی ان کو جانے دو اس جہان کا انعام بھی اس خدمت کے مقابلہ میں بہت زیادہ تھا جو انہوں نے خدا تعالیٰ کے دین کے لئے کی۔ پس خدا تعالیٰ سے دعائیں مانگو اور

یقین رکھو

کہ وہ تمہاری سنے گا۔ پھر دیکھ لینا کہ بڑی سے بڑی طاقت بھی تمہارا مقابلہ نہیں کر سکے گی۔

دیکھو مفتی محمد صادق صاحبؓ امریکہ گئے تو سرکاری حکام نے انہیں روک لیا اور امریکہ میں داخل ہونے کی اجازت نہ دی اس وقت میں نے ایک نظم لکھی جو "کلام محمودؓ" میں ہے اور جس کا ایک شعر یہ ہے کہ:-

غم اپنے دوستوں کا بھی کھانا پڑے ہمیں
اغیار کا بھی بوجھ اٹھانا پڑے ہمیں

اس کا نتیجہ یہ ہوا

کہ وہ حکومت جس نے انہیں روکا تھا ٹوٹ گئی اور اب جو دوسری حکومت قائم ہوئی ہے اس نے حکم دیدیا ہے کہ احمدی مبلغوں کے آنے میں کوئی روک نہ پیدا کی جائے بلکہ اب صرف احمدی مبلغوں کو ہی اجازت نہیں دی جاتی بلکہ ہر سال پاکستانیوں اور ہندوستانیوں کی ایک بہت بڑی تعداد کو بھی اجازت دی جاتی ہے پہلے صرف جرمن اور انگریز وہاں جا سکتے تھے مگر اب پاکستانی اور ہندوستانی بھی بڑی تعداد میں وہاں جا سکتے ہیں۔ پس خدا تعالیٰ کے فضلوں سے مایوس نہیں ہونا چاہئے اور انسانوں کی طرف نہیں دیکھنا چاہئے یہ انسان تمہارے پاؤں کی انگلی کی سل سے بھی زیادہ حیثیت نہیں رکھتے اور جب خدا چاہے گا انہیں کچل کر رکھ دے گا۔ یہ تکلیفیں ایک عارضی چیز ہیں تمہیں اصل توکل خدا پر رکھنا چاہئے کہ وہی مدد کرنے والا اور دشمنوں پر غلبہ دینے والا ہے ؛

چوہدری محمد سعید صاحب کا ایک خط
اور
سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا ارشاد

چوہدری محمد سعید صاحب ابن محترم نواب محمد دین صاحب مرحوم کی طرف سے ذیل کا خط حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں موصول ہوا ہے۔

سیدی و آقائی سلمہ اللہ تعالیٰ ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

ملتجی ہوں۔ کہ میرے بارے میں حضور نے جو نوٹس بذریعہ اخبار الفضل شائع کروایا تھا اس کی منسوخی کا اعلان فرمایا جاوے۔ کیونکہ نوٹس کی موجودگی میں ہم یہ امید نہیں کر سکتے۔ کہ کوئی احمدی خاندان ہم سے رشتہ کے بارے میں دریافت کرے گا۔ جب تک کہ حضور کی طرف سے کوئی دوبارہ اس بارے میں صفائی نہ کی جاوے۔ اسلئے دوبارہ ملتجی ہوں۔ کہ میری درخواست منظور فرمائی جائے۔

حضور کا غلام (چوہدری) محمد سعید
معرفت پورٹ ماسٹر۔ کوئٹہ ۱۳/۶/۵۷

حضور ایدہ اللہ کا ارشاد

حضور نے یہ خط ملاحظہ کرنے کے بعد فرمایا:-

"ان کے متعلق جو اعلان ہوا ہے اس کا یہ مطلب نہیں کہ ان کی لڑکی کے ساتھ رشتہ کرنا ناجائز ہے بلکہ اگر کوئی احمدی ان کی لڑکی سے رشتہ کرے تو میں اسے پسند کروں گا"۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

قادیان کے جلسہ سالانہ کی تاریخیں

— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ —

احباب کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ کہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی تجویز پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ قادیان کے لئے ۶-۷-۸ اکتوبر ۱۹۵۷ء کی تاریخیں مقرر فرمائی ہیں۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ اور جو دوست ان تاریخوں پر قادیان جانا چاہیں۔ وہ حسب قواعد حکومت سے پاسپورٹ اور ویزا حاصل کر لیں۔ فقط والسلام

خاکسار:- مرزا بشیر احمد ناظر حفاظت مرکز ربوہ

داخلہ جامعہ نصرت ربوہ

جامعہ نصرت ربوہ میں پردے کا نہایت اعلیٰ انتظام ہے۔ اپنی بچیوں کو حقیقی اسلامی ماحول میں تعلیم دلوائیے۔

فرسٹ ایئر آرٹس کا داخلہ شروع ہے۔ فارم داخلہ اور پراسپکٹس دفتر کالج ہذا سے مل سکتے ہیں۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل و مناقب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی تصنیف "سیرت خیر الرسل" میں تحریر فرماتے ہیں:-

"لم یکن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاحشًا ولا متفحشًا وکان یقول ان من خیارکم احسنکم اخلاقًا" (بخاری جلد ۱ کتاب المناقب باب صفۃ النبی)

(ترجمہ) نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نہ بدخلق تھے نہ بدگو اور فرمایا کرتے تھے کہ تم میں بہتر وہی ہیں۔ جو تم سے اخلاق میں افضل ہیں۔

اللہ اللہ کیا پاک وجود تھا۔ آپ حسن اخلاق ہوتے۔ تب لوگوں کو نصیحت کرتے آپ بدکلامی سے بچتے۔ تب دوسروں کو بھی اس سے بچنے کے لئے حکم دیتے اور یہی وہ کمال ہے کہ جس کے حاصل ہونے کے بعد انسان کامل ہو سکتا ہے اور اس کی زبان میں بھی اثر پیدا ہوتا ہے۔ اب لوگ چلا چلا کر مر جاتے ہیں کوئی سنتا ہی نہیں نہ ان کے کلام میں اثر ہوتا ہے نہ کوشش میں برکت۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ وہ خود عامل نہیں ہوتے۔ لوگوں کو کہتے ہیں۔ مگر رسول کریمؐ خود عامل ہو کر لوگوں میں تبلیغ کرتے جس کی وجہ سے آپ کے کلام میں وہ تاثیر تھی کہ ۲۳ سال میں لاکھوں آدمیوں کو اپنے رنگ میں رنگین کر دیا .....

دنیا میں دو قسم کے انسان ہوتے ہیں۔ ایک وہ جو عسر میں نہایت بدخلق ہو جاتے ہیں دوسرے وہ جو یسر میں چڑچڑے بن جاتے ہیں۔ رسول کریمؐ پر یہ دونوں حالتیں اپنے کمال کے ساتھ وارد ہوئی ہیں اور دونوں حالتوں میں آپ کے اخلاق کا اعلیٰ رہنا ثابت کرتا ہے کہ کوئی انسان آپ کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ جو تکلیفیں اور دکھ آپ کو پہنچے ہیں وہ اور کونسا انسان ہے جسے پہنچے ہوں۔ مکہ کی تیرہ سالہ زندگی کے حالات سے کون نہیں واقف۔ مدینہ کے ابتدائی ایام سے کون بے خبر ہے۔ کن شدائد کا آپ کو سامنا ہوا کن مشکلات سے آپ کو پالا پڑا۔ دوست دشمن ناراض تھے۔ رشتہ دار جواب دے بیٹھے اپنے غیروں کی نسبت زیادہ خون کے پیاسے ہو رہے تھے۔ شہر سے نکلنا قطعاً بند تھا ایک وادی میں تین سال محصور رہنا پڑا۔ نہ کھانے کو نہ پینے کو۔ جنگل کے درخت اور بوٹیاں غذا تھیں۔ شہر میں آنا منع ہو گیا۔ چمکتی ہوئی تلواریں ہر وقت سامنے نظر آتی تھیں ...... اب ان تکالیف میں ایک قابل سے قابل حوصلہ مند سے حوصلہ مند انسان کا گھبرا جانا اور چڑچڑاہٹ کا اظہار کرنا اور بدخلقی دکھانا بالکل قرین قیاس ہو سکتا ہے۔ لیکن ان واقعات کی بنا پر بھی عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں لم یکن فاحشًا ولا متفحشًا آپ نہ بدخلق تھے نہ بدگو تھے۔

اگر کہو ایک جماعت ایسی بھی تو ہوتی ہے جس کے اخلاق بجائے تکالیف کے خوشی کے ایام میں بگڑتے ہیں تو خوشی کی گھڑیاں بھی آپ نے دیکھی ہیں۔ آپ خدا کے رسول اور اس کے پیارے تھے یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ناکام اٹھا لیتا۔ وفات سے پہلے پہلے خدا تعالیٰ نے آپ کو اپنے دشمنوں پر غلبہ دے دیا اور دشمن جیسی تیزی سے بڑھ رہا تھا اسی سرعت سے پیچھے ہٹنے لگا۔ قیصر و کسریٰ تو بے شک آپ کی وفات کے بعد تباہ ہوئے۔ آپ کے غلاموں کے ہاتھوں ان کا غرور ٹوٹا۔ لیکن کفار عرب۔ جماعت منافقین یہود و نصاریٰ کے وہ قبائل جو عرب میں رہتے تھے وہ تو آپ کے سامنے آپ کے ہاتھوں سے نہایت ذلت سے ٹھوڑیوں کے بل گرے اور سوائے اس کے کہ طلب گار عفو ہوں اور کچھ نہ بن پڑا۔ اس بے کسی اور بے بسی کے بعد جس کا نقشہ پہلے کھینچ چکا ہوں بادشاہت کی کرسی پر آپ خوش ہوئے اور سب دشمن پامال ہو گئے مگر باوجود ان فاتحانہ نظاروں کے ان ایام ترقی کی ان ساعات بہجت و فرحت کے عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ

"رسول اکرمؐ نہ بد اخلاق تھے نہ بدگو تھے" (ص ۱۱۶)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(مرسلہ محمد ابراہیم خلیل ۔ ربوہ)

290

چندہ جلسہ سالانہ

اسی وقت ادا کرنا لازمی اور ضروری ہے

(از مکرم میاں عبد الحق صاحب رامہ ناظر بیت المال)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پچھلے سال فرمایا تھا کہ چندہ جلسہ سالانہ شروع سال میں ہی ادا کر دینا چاہیئے۔ کیونکہ اس وقت لازمی اور ضروری ہوتا ہے کہ جلسہ سالانہ کے لئے اجناس اور دوسرا سامان خرید لیا جائے۔ لیکن ابھی جلسہ سالانہ کی مد میں بہت کم رقوم آرہی ہیں۔ لہذا میں تمام مخلصین سے التجا کرتا ہوں کہ وہ آگے آئیں اور اپنا اپنا چندہ جلسہ سالانہ یکمشت ادا کر کے ایک نیک مثال قائم کریں تا باقی احباب کو بھی اس چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ پیدا ہو۔ اگر کوئی دوست یکمشت ادائیگی نہ کر سکتے ہوں تو زیادہ سے زیادہ تین ماہوار قسطوں میں یہ چندہ پورا کر دیں۔ زمیندار احباب اسی فصل ربیع پر ہی جلسہ سالانہ کا چندہ پورا ادا کر دیں۔

تمام عہدہ داروں سے بھی درخواست ہے کہ شروع سال میں چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی اہمیت کو سمجھنے کی کوشش کریں اور اس کی وصولی کے لئے ابھی سے جدوجہد کا آغاز کر دیں۔ اب مئی کا مہینہ تو گذر چکا ہے اس لئے ایسے رنگ میں کوشش کی جائے کہ وہ جون اور جولائی میں بیشتر رقم وصول ہو جائے اور اگست کے آخر تک تو بہرحال ہر جماعت کا چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ پورا ہو جانا چاہیئے۔ اس کے کئی فائدے ہیں:-

اوّل:- وقت پر روپیہ حاصل ہو جانے سے اجناس سستی مل جاتی ہیں۔ اور وقت پر خریدی جا سکتی ہیں۔ اس طرح خرچ میں کفایت ہوتی ہے اور کارکن بھی پریشانی سے بچ جاتے ہیں۔

دوم:- جو جماعتیں شروع سال میں چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کے لئے کوشش نہیں کرتیں اور جلسہ سالانہ سے پہلے یہ چندہ پورا نہیں کر دیتیں۔ انہیں بعد میں اس چندہ کی ادائیگی مشکل ہو جاتی ہے۔ الا ماشاء اللہ

سوم:- چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی بہت بڑے ثواب کا کام ہے کیونکہ اس چندہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمت کی جاتی ہے۔ پس ایسے نیک کام میں سبقت حاصل کرنے کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرنا چاہیئے۔

ناظر بیت المال ربوہ

تحریک جدید کی ۳۱ مئی تک کی دعائیہ لسٹ

ذیل میں تحریک جدید کے ان احباب کرام کی فہرست شائع کی جاتی ہے۔ جنہوں نے ۵ اپریل سے لے کر ۱۵ جون تک اپنی جماعت کا چندہ تحریک جدید نوے سے سو فیصدی تک پورا کر دیا ہے باوہ جماعتیں جو ۳۱ مارچ تک سو فیصدی پورا کر چکی ہیں ان کے نام شائع کئے جاتے ہیں۔

جن دوستوں نے ۱۵ جون تک ادائیگی کی ہے۔ اور ان کی رقم بھی داخل ہو چکی ہے ان کے نام بھی دیئے جاتے ہیں۔ لیکن جن جماعتوں کی طرف سے یہ اطلاع ملی ہے کہ فلاں فلاں دوست تحریک جدید کا چندہ ۱۵ جون تک ادا کر چکے ہیں ان کے نام حضور میں دعا کے لئے پیش کر دیئے جائیں۔ عہدہ داروں کی اطلاع کے لئے وہ نام دعا کے لئے تو پیش کر دیئے گئے ہیں لیکن اخبار میں شائع اس وقت ہوں گے جب ان کی رقم مرکزی خزانہ میں داخل ہو جائے گی۔ پس جماعتوں کو یہ خیال رہنا چاہیئے کہ تحریک جدید کا جو روپیہ وصول ہو وہ اسم وار تفصیل کے ساتھ حتی الوسع فوراً داخل ہو جائے۔ فہرست حسب ذیل ہے۔ ذکیل المال تحریک جدید

حلقہ سندھ

جوہی

وعدہ میزان ۴/۷۳ - وصول ۴/۷۳ سو فیصدی

رادھن

وعدہ میزان ۸/۱۵۶ وصول میزان ۸/۱۵۶ سو فیصدی

کرنڈی

میزان وعدہ ۰/۲۳۴ - میزان وصول ۰/۲۳۴ وعدے سے زیادہ دیا

صوبہ ڈیرہ

میزان وعدہ ۰/۵۷ - میزان وصول ۵۷/- سو فیصدی

حاجی عبدالرحمٰن صاحب عباس ۲۵/-
ماسٹر غلام محمد صاحب پنشنر ۲۰/-
ماسٹر عبدالسمیع صاحب ۶/-
محمد بخش صاحب فقیر ۶/-

دیہہ نمبر ۲۱-۸ روہ

میزان وعدہ ۱۲/۳۲۱ میزان وصول ۱۲/۳۲۱ سو فیصدی

گوٹھ حمزا الدین

میزان وعدہ ۴/۳۸۴ میزان وصول ۴/۳۸۴ ״

ظفر آباد اسٹیٹ لابینی

میزان وعدہ ۰/۵۷۸ میزان وصول ۰/۵۹۳ ״

طالب آباد

میزان وعدہ ۰/۲۴۷ - میزان وصول ۰/۲۴۷ ״

مورو

وعدہ ۰/۱۵۴ - وصول ۰/۱۵۰ ۹۷ فیصدی

آفتاب احمد صاحب کاہلوں ۶۰/-
اہلیہ صاحبہ ״ ״ ۳۵/-
مولوی برکت اللہ صاحب ہوشیارپوری ۶/-
عالم الدین صاحب معہ اہلیہ و بچگان ۸/۱۰
ملک عبدالرحمٰن صاحب ۱۲/-

لیاقت پور

وعدہ ۰/۲۳۹ وصول ۰/۲۲۹ ۹۵ فیصدی

کنڈیارو

وعدہ ۰/۲۵۰ وصول ۰/۲۳۲ ۹۲ ״

رو ہڑی

وعدہ ۰/۸۲۶ وصول ۰/۷۴۵ ۹۰ ״

حاصل پور منڈی

وعدہ ۰/۲۷۴ وصول ۰/۲۴۳ ۹۰ ״

نسیم آباد اسٹیٹ

وعدہ ۰/۳۳ وصول ۰/۲۷ ۹۵ فیصدی

حلقہ ملتان

چک ۱۶۳ استنتاب گرحا

میزان وعدہ ۱۰/۱۱ وصول ۱۰/۱۱ سو فیصدی

چک 20/10-R

میزان وعدہ ۴/۱۳۳ وصول ۴/۱۳۳ ״

حلقہ بہاولپور

چک 91/7-R

میزان وعدہ ۰/۵۸ وصول ۰/۵۸ ״

ملونڈی بھنڈراں

میزان وعدہ ۸/۱۱۷ وصول ۸/۱۱۷ سو فیصدی

برکت علی ولد کریم بخش صاحب ۱۲/۵
چوہدری محمد یوسف صاحب ۸/-
چوہدری محمد ایوب صاحب ۷/-
چوہدری حیات محمد صاحب ۱۲/۵
چوہدری محمد یار صاحب ۵/-

جماعت احمدیہ پنڈی چری

میزان وعدہ ۴/۸۷ وصول ۴/۸۷ سو فیصدی

جماعت احمدیہ وزیر آباد

میزان وعدہ ۴/۸۰۷ وصول ۴/۸۰۷ ״

اوّل میاں برکت علی صاحب سوداگر چرم ۳۶/-
دوم ماسٹر عنایت اللہ صاحب سوداگر لکڑی ۶۳/-
ملک منظور احمد صاحب سوداگر لوہا ۶۵/-
ملک ظفر احمد صاحب ۲۵/-
ملک عنایت اللہ صاحب ۸/۳۴
ملک سلطان اللہ صاحب ۷/-
مولوی محمد ابراہیم صاحب ۴/۳۵
میاں نذیر احمد صاحب ۸/۱۵
محمد نذیر صاحب رحیم پورہ ۶/۵
میاں سراج الدین صاحب ۱۰/۱۱
میاں مشتاق احمد صاحب کریانہ فروش ۱۴/-
مولوی محمد رفیق صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۱۲/۳۸
مستری محمد حسین صاحب ۱۲/-
حکیم تشیم حسین صاحب ۸/۱۰
استاد محمد حسین صاحب چھتری ساز ۱۲/-
اہلیہ و پسران و دختران شیخ محمد عبداللہ صاحب ۱۴/۰

والد صاحب مرحوم میاں عنایت اللہ صاحب ۵/-
اہلیہ و بچگان سردار احمد صاحب خادم ۵/-
پسران ملک عنایت اللہ صاحب ۶/-
بابو ناصر احمد صاحب مع اہل و عیال ۵/-
چوہدری محمد اشرف صاحب ۷۵/-
اہلیہ و بچگان محمد شریف صاحب سبزی فروش ۱۰/۰
عبدالعزیز صاحب پسر استاد محمد حسین صاحب ۱۲/۵
بوٹے خانصاحب ۱/۵

جماعت احمدیہ موہلنکی

میزان وعدہ ۳/۱۶۷ وصول ۳/۱۶۷ سو فیصدی

دادا پوترے بشمولہ چوہڑکانہ منڈی

میزان وعدہ ۴/۲۷ وصول ۴/۲۷ سو فیصدی

جماعت احمدیہ ڈاور

میزان وعدہ ۰/۲۵ - میزان وصول ۲۵/- ״

ڈیرہ سارنگ خانصاحب

میزان وعدہ ۱۲/۱۱۸ وصول ۱۲/۱۱۸ سو فیصدی

چوہدری سارنگ خانصاحب ۱۲/۸۰
اہلیہ صاحبہ ״ ״ ۱۴/-
دختران ״ ״ ۱۲/۱۰
چوہدری محمد نواز صاحب ۶/-

جماعت احمدیہ مریدکے

میزان وعدہ ۱۲/۱۱۱ وصول ۱۲/۱۱۱ سو فیصدی

دوم ماسٹر مشتاق احمد صاحب ۴/۵
مبارک احمد صاحب - امۃ الحی صاحبہ (نسیم احمد صاحب مرحوم) ۸/۵
شیخ محمد سلطان اللہ صاحب شاد ۱۰/-
رشید بیگم صاحبہ ۱۲/۵
حمیدہ بیگم صاحبہ ۵/۵
پروین اختر صاحبہ مریدکے ۵/-
ریاض دو مرید بعمر ۱½ سال ولد شیخ محمد بشیر صاحب دھاولی ۲/-
منظور الٰہی صاحب ۵/۵

کوٹ رادھاکشن

میزان وعدہ ۹۹/- میزان وصول ۰/۹۹ سو فیصدی

جماعت احمدیہ بچھی آنہ جھیراں

میزان وعدہ ۰/۱۰۹ میزان وصول ۰/۱۰۹ سو فیصدی

چوہدری علی احمد صاحب ۴/۵
چوہدری عبدالستار صاحب ۴/۶
چوہدری عبدالمجید خانصاحب ۶/-
اللہ رکھا ولد عمرالدین صاحب ۵/-
عالم خانصاحب ۴/۵

ضلع لائلپور

جماعت احمدیہ ماموں کانجن ۴/۵ سو فیصدی
״ چک ۳۶ گ ب ۰/۸۸ ״
چک ۴ گ ب ۵/۳۲ ״

چک ۶۰ کھیم سنگھ والہ ۵۸/- سو فیصدی
چک ۶۱ ر ب ڈھیروڑ ۵۲/- ״
چک ۱۳۲ گ ب ۸۹/- ״
محمد عبداللہ صاحب ۸/۱۲
عبدالحمید صاحب ۸/۱۱
سلیم احمد نعیم پسران محمد عبداللہ صاحب ۶/-
عزیزہ بی بی صاحبہ زوجہ عبدالحمید صاحب ۴/۶
مختار احمد صاحب برادر ״ ۸/۷
رائیاں بی بی صاحبہ والدہ ״ ۴/۶
نذیراں بی بی صاحبہ ہمشیرہ ״ ۶/-
دادی صاحبہ - دادا صاحب - والدہ صاحبہ ״ ۱۵/-
بشیر احمد صاحب چک ۱۳۲ ۸/۶
عزیزاں بی بی صاحبہ اہلیہ بشیر احمد صاحب ۶/-
کریم بی بی صاحبہ زوجہ مولا عبداللہ صاحب ۶/-
جماعت احمدیہ تاندلیانوالہ ۰/۱۷۴ ۹۷ فیصدی

ضلع سرگودھا

جماعت احمدیہ گڑھ رانجھا ۸۷/- سو فیصدی
چک ۸۷ شمالی سرگودھا ۴/۵۴ ״
چک ۸۸ شمالی ״ ۴/۱۰۱ ״
چک ۹۸ شمالی ״ ۱۳/۲۳۶ ״
چک ۱۲۴ جنوبی ״ ۵/۷۹ ״
چک ۱۵۲ شمالی ״ ۷/۱۳۸ ״
چک ۱۶۸ منگلہ سرگودھا ۱۱۰/- ״
ٹھٹھہ جوئیا ״ ۸/۷۷ ۹۵ فیصدی
مولوی عزیز الرحمٰن صاحب ۲۲/-
[illegible] ۸/-
نذر محمد صاحب ۵/- - اللہ بخش صاحب ۱۰/- ۱۵/-
محمد معصوم صاحب ۱۵/- - اللہ بخش صاحب ولد غلام محمد صاحب ۶/- ۲۱/-
عبداللہ صاحب ولد صالح محمد صاحب ۱۱/- - خان محمد صاحب ۵/- ۱۶/-
غضر حیات صاحب ۶/- - نظام الدین صاحب ۵/- ۱۱/-
عبدالخالق صاحب معہ والدہ صاحبہ ۱۰/-
ہمایوں صاحب ۵/- - عبیداللہ صاحب ۵/- ۱۰/-
جماعت احمدیہ بھیل پور ضلع گجرات ۰/۱۰۳ سو فیصدی
״ کھاریاں ״ ۴/۴۲ ״
״ ملک پور ״ ۲۲/- ״
سید بہار علی شاہ صاحب سیکرٹری مال ۴/۶
قمر احمد صاحب ۴/۵ - ابراہیم صاحب صاحبہ ۴/۵ ۸/۱۰
رحمت خانصاحب ۴/۵ - میاں کالو خاں ۴/۵ ۸/۱۰
ملک صوبہ خانصاحب ۴/۵
جماعت احمدیہ بیگووال ضلع راولپنڈی ۴/۳۶ سو فیصدی
نیاز احمد صاحب ۷/۵ - سعید احمد صاحب سیکرٹری مال ۷/۵ ۱۴/۱۰

مغربی پاکستان میں بہت جلد پارلیمانی نظام بحال ہو جائے گا

لاہور ۲۰ر جون :۔ مغربی پاکستان کے معطل وزیر اعلیٰ ڈاکٹر خان صاحب نے امید ظاہر کی کہ صوبہ میں پارلیمانی نظام بہت جلد بحال کر دیا جائے گا۔ تاہم آپ نے اس سلسلہ میں کوئی تاریخ بتانے سے معذوری ظاہر کی۔

ڈاکٹر خان صاحب کراچی میں تقریباً دو ہفتے قیام کے بعد صدر مملکت کی گاڑی میں آج رات لاہور پہنچے۔

ڈاکٹر خان صاحب نے ریلوے سٹیشن پر مقامی اخبارات کے نمائندوں سے انٹرویو کے دوران پہلے تو پارلیمانی نظام کی بحالی سے متعلق سوال کا جواب دینے سے گریز کرتے ہوئے کہا۔ کہ "اس سوال کا جواب صوبائی گورنر سے پوچھئے"۔ لیکن جب اس سوال کے جواب پر اصرار کیا گیا۔ تو آپ نے کہا کہ "پارلیمانی حکومت بہت جلد بحال ہو جائے گی"۔

ایک اور سوال پر آپ نے کہا کہ میں کراچی میں مرکزی ارباب اختیار سے پارلیمانی حکومت کی بحالی کے متعلق بات چیت سے مطمئن ہوں۔ مجھے کسی سے کوئی شکایت نہیں۔ میں موجودہ مرکزی ارباب اختیار کو بہت اچھا سمجھتا ہوں"۔

روس ایٹمی تجربے بند نہیں کریگا

ماسکو ۲۰ر جون :۔ روسی کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ مسٹر خروشیف نے کہا ہے کہ روس ایٹمی تجربے بند کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا آپ نے کہا کہ اگر ہم نے یک طرفہ طور پر ایٹمی تجربات بند کر دیئے۔ تو ہماری پوزیشن کمزور اور مغربی طاقتوں کی پوزیشن مضبوط ہو جائے گی۔ اس لئے ہم تجربات کو بالکل ممنوع قرار دینے سے پہلے "حالات سدھرنے" کا انتظار کریں گے۔

کرشنا مینن کا عزم قاہرہ

نئی دہلی ۲۰ر جون بھارتی وزیر دفاع مسٹر کرشنا مینن بائیس جون کو بذریعہ طیارہ قاہرہ روانہ ہو رہے ہیں۔ جہاں ایک دن قیام کے بعد وہ کامن ویلتھ وزرائے اعظم کی کانفرنس میں شرکت کے لئے لندن جائیں گے قاہرہ میں مسٹر مینن صدر ناصر اور دوسرے مصری لیڈروں سے ملاقات کریں گے۔

سہروردی سے مسٹر دولتانہ کی ملاقات

کراچی ۲۰ر جون مسلم لیگ لیڈر میاں ممتاز محمد دولتانہ نے آج صبح وزیر اعظم حسین شہید سہروردی سے ملاقات کی۔ ان کی بات چیت دو گھنٹے تک جاری رہی۔

صنعتی درآمد کنندگان کیلئے لائسنس

کراچی ۲۰ر جون :۔ ان صنعت کاروں کے ناموں کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ جنہیں درآمدی مدت میں خام مال فالتو پرزے اور مشینیں منگانے کے لئے لائسنس دیئے گئے ہیں۔ ہر صنعت کے لئے لائسنس الگ الگ جاری کئے گئے ہیں۔

کراچی میں انفلوئنزا کے مریضوں کی تعداد ساڑھے چھ ہزار تک پہنچ گئی

کراچی ۲۰ر جون :۔ کل شام وفاقی دارالحکومت میں انفلوئنزا کے مریضوں کی تعداد چھ ہزار پانچ سو اسی تک پہنچ گئی۔ ابھی تک شہر کے کسی علاقے سے اس مرض کے باعث کسی موت کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔

محکمہ صحت کے حکام نے بتایا کہ کل انفلوئنزا کے ایک ہزار آٹھ سو دس نئے کیس رجسٹر کئے گئے ہیں۔ یہ تعداد پرسوں کے مریضوں کے مقابلے میں قریباً ایک سو کم ہے۔ آج انفلوئنزا کی وبا حاجیوں کے نئے کیمپ میں پہنچ گئی۔ اور چار عازمین حج اس مرض میں مبتلا ہو گئے حکام نے مناسب حفاظتی تدابیر اختیار کر لی ہیں

بشیر احمد صاحب کلیم ۵/۳ } ۱۰/۵
محمد شفیع صاحب ۵/۲

محمد حسین صاحب ۵/۲ } ۱۰/۲
منظور احمد صاحب ۵/-

صلاح صاحب ولد دیوان صاحب ۵/۲

جماعت احمدیہ چک ۹۶/۱۲-L ضلع منٹگمری } ۱۹۷/۶ سو بیگھڑی

امتہ الرحمٰن صاحبہ بنت شیخ محمد صاحب مدرس } ۳۴/۴

جماعت احمدیہ چک ۵۵/۲-L ضلع منٹگمری } ۶۱۴/-

چوہدری غلام حیدر صاحب مع اہل و عیال } ۵۵/-

چوہدری منصور احمد صاحب ۳۳/-

چوہدری نصر اللہ خاں صاحب ۱۰/-

(باقی)

بین الاقوامی ادارہ صحت پاکستان کو انفلوئنزا کی دوا مہیا کرے گا

لاہور ۲۰ر جون، لاہور کے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عبد السمیع نے بتایا ہے کہ بین الاقوامی ادارہ صحت نے پاکستان کو انفلوئنزا کی دوا مہیا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ یہ دوا ان دنوں تیار کی جا رہی ہے۔

ڈاکٹر عبد السمیع نے بتایا کہ صوبائی محکمہ صحت کے حکام نے پاکستان کے پہاڑی مقامات مثلاً مری نتھیا گلی اور ایبٹ آباد وغیرہ میں انفلوئنزا کی روک تھام کی غرض سے سخت احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کیونکہ ماہرین کی رائے کے مطابق میدانی علاقوں کے مقابلہ میں پہاڑی علاقوں میں انفلوئنزا پھیلنے کا زیادہ اندیشہ ہوتا ہے۔

آپ نے بتایا کہ محکمہ صحت اور صوبائی ریڈ کراس سوسائٹی کے دو اعلیٰ وفد کل ان پہاڑی مقامات کا معائنہ کریں گے۔ تاکہ انفلوئنزا کی روک تھام کے سلسلہ میں فوری تدابیر اختیار کی جا سکیں۔

پاکستان اس سال پینسٹھ کروڑ روپے کا اناج درآمد کرے گا

مغربی پاکستان میں اڑھائی لاکھ ٹن گندم خریدی جائے گی

کراچی ۱۸ جون۔ سرکاری تخمینے کے مطابق پاکستان اس سال غیر ملکوں سے گندم اور چاول کی خریداری پر پینسٹھ کروڑ روپے خرچ کرے گا۔ دریں اثنا توقع ہے کہ سرکاری خریداری کی سکیم کے تحت مغربی پاکستان میں اڑھائی لاکھ ٹن گندم خریدی جائے گی۔

مرکزی حکومت برما، تھائی لینڈ اور ویٹ نام سے تین لاکھ ٹن چاول خریدنے کی پہلے ہی منظوری دے چکی ہے۔ اس پر بار برداری اخراجات سمیت سوا کروڑ اسی لاکھ روپے صرف ہوں گے۔ اس تین لاکھ ٹن میں سے برما پچھتر ہزار ٹن اور تھائی لینڈ پچیس ہزار ٹن چاول فراہم کر چکا ہے۔ اب ویٹ نام سے پچاس ہزار ٹن اور تھائی لینڈ سے مزید ایک لاکھ بیس ہزار ٹن چاول حاصل کیا جائے گا۔

امریکہ سے پاکستان کو ایک لاکھ بیس ہزار ٹن چاول ایک طویل مدت کے قرض کی بنیاد پر حاصل ہونے کی توقع ہے۔ اس کی قیمت روپوں میں ادا کی جائے گی۔ اس پر اخراجات کا تخمینہ بارہ کروڑ چوبیس لاکھ روپے لگایا گیا ہے۔ پاکستان بار برداری کے اخراجات کا پچاس فی صد ڈالروں میں ادا کرے گا۔

باخبر حلقوں کی اطلاع کے مطابق وزیر خزانہ سید امجد علی اپنے حالیہ دورے میں حکومت امریکہ سے پندرہ لاکھ ٹن چاول حاصل کرنے کا ایک تین سالہ معاہدہ کریں گے۔ یہ مقدار اس ڈیڑھ لاکھ ٹن چاول کے علاوہ ہے جو امریکہ سے اگلے سال حاصل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

اس سال سب سے بڑی رقم یعنی پینتیس کروڑ روپے آٹھ لاکھ ستائیس ہزار ٹن گندم کی خریداری کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں۔ حکومت پاکستان نے امریکہ سے درخواست کی ہے کہ امریکہ کی یہ مقدار اسی سال مہیا کر دی جائے تاکہ ملک میں خوراک کا معقول ذخیرہ موجود رہے۔

درخواست دعا

محترمہ صالح بی بی صاحبہ اہلیہ ..... عبدالرحمٰن صاحب آف کشمیر ایک عرصہ سے آنکھوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ آنکھیں ہر وقت سرخ رہتی ہیں اور بینائی کم ہوتی جا رہی ہے کوئی علاج کارگر نہیں ہوتا۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفا دے۔ آمین

ربوہ میں زمین خریدنے والے خواہشمند احباب کیلئے

ضروری اعلان

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سابقہ اعلان کے مطابق ابھی بھی بحساب چھ صد روپے (۶۰۰ روپے) کنال زمین ملنے کی گنجائش ہے۔ احباب کو چاہئیے کہ نصف کنال یا اس سے زائد رقبہ اراضی کے حاصل کرنے کے لئے فوری طور پر رقم بھجوا کر درخواست دیں اور اس رعایتی نرخ سے فائدہ اٹھائیں۔ بعد میں اس نرخ میں زمین نہ مل سکے گی۔ یہ زمین تعلیم الاسلام کالج کے جنوب مشرق میں واقع ہے۔ اور وہاں پانی اچھا ہے۔

(سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ)

کشمیر کے متعلق پاکستان کا موقف انصاف پر مبنی ہے

اردن کے شاہ حسین کا اعلان

لنڈن ۲۹ جون۔ اردن کے شاہ حسین نے کہا ہے کہ کشمیر کے متعلق پاکستان کا موقف انصاف پر مبنی ہے اور کچھ عربوں نے اس ضمن میں غیر ذمہ دارانہ بیانات دے کر پاکستان کو اپنا مخالف بنایا ہے۔ شاہ حسین کا یہ بیان بی بی سی نے نشر کیا ہے اس میں آپ نے کہا ہے کہ اگر کشمیریوں کے حق خود ارادیت کی حمایت میں پس و پیش کیا گیا تو الجزائر کے عوام کو حق خود ارادیت کا عرب مطالبہ بھی خطرے میں پڑ جائے گا۔

یاد رہے کہ اسی مہینہ سعودی عرب کے شاہ سعود بھی پاکستان کے اس مطالبے کی حمایت کر چکے ہیں کہ کشمیر کو حق خود ارادیت دیا جائے آپ نے کہا کہ یہ ایک جائز اور جمہوری حق ہے جسے ساری دنیا تسلیم کرتی ہے

دعائے نعم البدل

محترم ملک محمد شریف صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پیرکوٹ ثانی ضلع گوجرانوالہ کے دو لڑکے ایک دن کے وقفہ سے یکے بعد دیگرے فوت ہو گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون ملک صاحب بڑے مخلص اور جماعتی کاموں میں بڑی چستی سے حصہ لینے والے نوجوان ہیں احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کے اس صدمہ کے اثر کو جلد زائل کرے اور انہیں نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

سلطان احمد پیرکوٹی واقف زندگی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴